"آسمان پر / فردوس میں جانا–مجھے میری ابدی منزل کی ضمانت کیسے مل سکتی ہے؟"

جواب : حقائق کا سامنا کریں۔ ہو سکتا ہے کہ وہ دن ہماری سوچ کے مقابلے میں کہیں جلد آجائے جب ہم ابدیت میں داخل ہوں گے۔ اُس خاص لمحے کی تیاری کے لیے ہمیں اِس سچائی کے بارے میں جاننے کی ضرورت ہے کہ ہر انسان فردوس میں نہیں جائے گا۔ ہم یقین کے ساتھ کیسے جان سکتے ہیں کہ ہم فردوس میں ہی جانے والے ہیں؟ قریباً2000 سال پہلے جب پطرس اور یوحنا رسول یروشلیم میں ایک بڑے مجمع کو خداوند یسوع مسیح کے بارے میں انجیل کی خوشخبری سُنا رہے تھے تو اُس وقت پطرس رسول نے ایک بڑا بیان دیا جو آج بھی ہماری مابعد الجدید دُنیا میں گونج رہا ہے:"اور کسی دُوسرے کے وسیلہ سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دُوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پا سکیں"(اعمال 4 باب 12 آیت)۔

اُس وقت کی طرح اب بھی اعمال 4 باب 12 آیت سیاسی تناظر میں درست نہیں سمجھی جاتی۔ آج کل یہی بات مشہور ہے کہ "ہر کوئی فردوس میں جا رہا ہے" یا "سب راستے فردوس کی طرف جاتے ہیں"۔ بہت سے لوگ ایسا بھی سوچتے ہیں کہ وہ یسوع کے بغیر فردوس میں جا سکتے ہیں۔ وہ عزت و عظمت تو چاہتے ہیں مگر وہ صلیب کے پیغام یا جس نے اُس پر نسلِ انسانی کی نجات کے لیے جان دی تھی اُس کے بارے میں کچھ پریشانی لینا نہیں چاہتے۔ بہت سے لوگ یسوع کو فردوس کے واحد راستے کے طور پر قبول کرنے کو تیار نہیں بلکہ وہ کسی اور راستے کی تلاش میں پُر عزم ہیں۔ مگر یسوع نے ہمیں خبردار کیا ہے کہ اُس کے سوا فردوس کے لیے کوئی دوسرا راستہ موجود نہیں ہے اور اس سچائی کو مسترد کرنے کا نتیجہ ہمیشہ کے لیے جہنم میں رہنا ہے۔ یسوع نے ہمیں بتاتا ہے کہ "جو بیٹے پر ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زِندگی اُس کی ہے لیکن جو بیٹے کی نہیں مانتا زِندگی کو نہ دیکھے گا بلکہ اُس پر خُدا کا غضب رہتا ہے"(یوحنا 3 باب 36 آیت)۔ مسیح پر ایمان رکھنا فردوس میں جانے کی کنجی ہے۔

بہت سے لوگ دعویٰ کریں گے کہ فردوس کے لیے صرف ایک راستہ مہیا کرنا خدا کی شدید تنگ نظری کا ثبوت ہے۔ لیکن سچائی یہی ہے کہ خدا کے خلاف انسانی سرکشی کے پیشِ نظر یہ خدا کی بڑی وسیع النظری ہے کہ اُس نے فردوس کے لیے ہمیں کم از کم ایک راستہ تو مہیا کیا ہے۔ اصل میں تو ہم غضب کے مستحق ہیں مگر خدا نے اپنے واحد اور اکلوتے بیٹے کو ہمارے گناہوں کی خاطر مرنے کے لیے بھیج کر ہمیں اِس غضب سے بچنے کا راستہ مہیا کیا ہے۔ چاہے کوئی شخص اِس کو تنگ نظری یا وسیع النظری کے طور پر دیکھے مگر سچائی یہی ہے۔ خوشخبری یہ ہے کہ یسوع ہمارے گناہوں کی خاطر موا اور جی اُٹھا ہے اور وہ لوگ جو فردوس میں جانے والے ہیں وہ اِس انجیل یعنی خوشخبری کو ایمان کے وسیلہ سے قبول کر چکے ہیں۔

بہت سے لوگ آج کل کچھ ایسی (نام نہاد / نامکمل) انجیل کو تھامے ہوئے ہیں جو توبہ کی ضرورت کو نظر انداز کرتی ہے۔ ایسے لوگ "محبت کرنے والے" (عدالت نہ کرنے والے) خدا پر ایمان رکھنا چاہتے ہیں جو گناہ کا ذکر نہیں کرتا اور نہ ہی گناہ کرنے والے لوگوں کے اندازِ زندگی میں کسی طرح کی تبدیلی کا تقاضا کرتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ وہ اِس طرح کے بیان دیں "میرا خدا کسی شخص کو کبھی جہنم میں نہیں بھیجے گا"۔ لیکن یسوع نے فردوس کے

بارے میں بات کرنے کی نسبت جہنم کے بارے میں زیادہ بات کی ہے۔ اُس نے خود کو نجات دہندہ کے طور پر پیش کیا ہے جو فردوس میں جانے کے لیے واحد ذریعہ مہیا کرتا ہے: "یِسُوع نے اُس سے کہا کہ راہ اور حق اور زِندگی مَیں ہُوں۔ کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا" (یوحنا 14 باب 6 آیت)۔

حقیقت میں کون خدا کی بادشاہی میں داخل ہو گا؟ مَیں اس بات کی ضمانت کیسے حاصل کر سکتا ہوں کہ مَیں فردوس میں جانے والا ہوں؟ تاہم بائبل ابدی زندگی پانے والوں اور نہ پانے والوں کے درمیان واضح فرق بیان کرتی ہے: "جس کے پاس بیٹا ہے اُس کے پاس زِندگی ہے اور جس کے پاس خُدا کا بیٹا نہیں اُس کے پاس زِندگی بھی نہیں " (1 یوحنا 5 باب 12 آیت)۔ اِن سب چیزوں کا دارمدار ایمان پر ہے۔ وہ لوگ جو مسیح پر ایمان لاتے ہیں وہ خدا کے فرزند بن جاتے ہیں (یوحنا 1 باب 12 آیت)۔ وہ لوگ جو یسوع کی قربانی کو اپنے گناہوں کی ادائیگی کے طور پر قبول کرتے اور اُس کے مردوں میں سے جی اُٹھنے پر ایمان رکھتے ہیں فردوس میں جانے والے ہیں۔ مگر وہ لوگ فردوس میں نہیں جائیں گے جو مسیح کا انکار کرتے ہیں۔ "جو اُس پر ایمان لاتا ہے اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا۔ جو اُس پر اِیمان نہیں لاتا اُس پر سزا کا حکم ہو چکا۔ اِس لئے کہ وہ خُدا کے اِکلوتے بیٹے کے نام پر اِیمان نہیں لایا" (یوحنا 3 باب 18 آیت)۔

جو لوگ یسوع مسیح کو اپنے نجات دہندہ کے طور پر قبول کرتے ہیں اُن کے لیے فردوس جتنی حیرت انگیز ہو گی اِس کے مقابلے میں جہنم اُن لوگوں کے لیے کہیں زیادہ خوفناک ہو گی جو یسوع کا انکار کرتے ہیں۔ اس بات پر بار بار غور کیے بغیر کوئی شخص سنجیدگی سے بائبل کا مطالعہ نہیں کر سکتا۔ درمیانی لکیر کھینچی جا چکی ہے۔ بائبل بیان کرتی ہے کہ آسمان پر جانے کا صرف ایک ہی واحد راستہ ہے یعنی خُداوند یسوع مسیح۔

یسوع کے حکم پر عمل کریں: "تنگ دروازہ سے داخل ہو کیونکہ وہ دروازہ چوڑا ہے اور وہ راستہ کُشادہ ہے جو ہلاکت کو پہنچاتا ہے اور اُس سے داخل ہونے والے بُہت ہیں۔ کیونکہ وہ دروازہ تنگ ہے اور وہ راستہ سُکڑا ہے جو زِندگی کو پہنچاتا ہے اور اُس کے پانے والے تھوڑے ہیں۔"
یسوع پر ایمان لانا آسمان پر جانے کا ایک ذریعہ ہے۔ وہ لوگ جو یسوع پر ایمان لائے ہیں اُن کو فردوس میں جانے کی ضمانت دی گئی ہے۔ کیا آپ خُداوند یسوع پر اپنے شخصی نجات دہندہ کے طور پر ایمان رکھتے ہیں؟